© rasailojaraid.com

حکیم محمد عمران مغل
بی۔ اے
مُستند درجہ اوّل
طبیہ کالج لاہور

قرآن مجید
ایک معالجاتی کمپیوٹر

دور اوائل کے علماء اور حکماء نے قرآن مجید کی رہنمائی میں جو معرکے سرانجام دیئے ہیں ہم تو اُن کا احاطہ بھی نہیں کرسکتے ان کے چشمہ فیض سے ہر مذہب کے فرد نے سیرابی کی علاج معالجہ ہو یا خطابت ہو سیاست ہو یا قیادت زندگی کا ہر زاویہ ان کی دسترس میں تھا۔ اس کی وجہ صرف اور صرف یہ ہے کہ انہیں تعلیمات اسلامی پر عبور حاصل تھا اور بنی نوع انسان کی بھلائی ان کا مقصد حیات تھا ماضی قریب کے ولی کامل حضرت مولانا احمد علی لاہوری صاحب رحمۃ اللہ فرمایا کرتے تھے کہ قرآن مقدس کے ایک حصہ میں تمام دنیا کے خزانے اور دوسرے میں توشہ آخرت بھرے ہوئے ہیں لیکن ہم نے قرآن کو حریر و ریشم کے جزدان میں لپیٹ کر طاقوں میں سجا رکھا ہے اور من گھڑت دینی رسموں کی ادائیگی کے لیے کبھی آنکھوں سے لگا لیتے ہیں تعویز لکھ لیتے ہیں یا قول و قسم اٹھانے کے لیے ہاتھوں میں اٹھا لیتے ہیں جب کہ غیر قومیں اسکی رہنمائی میں فضا اور خلا سے بھی آگے جا پہنچی ہیں آج اقوام مسلم کی اکثریت انگشت بدندان بھی اور محتاج بھی ہیں۔ ؎

درس قرآں نہ یوں ہم نے بھلایا ہوتا
تو زمانے نے یہ زمانہ نہ دکھایا ہوتا

طب اسلامی کا ایک باب حضرت امیر خسرو رحمۃ اللہ نے حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ کے اقوال میں سے قلم بند کیا ہے جو قرآن مجید پر بہترین تحقیق ہے یہ تحقیق قرآن میں مذکور ان پھلوں اور اجناس کی دوائی خوبیوں اور علاج معالجہ سے ہے جن کا روزمرہ انسان سے واسطہ پڑتا ہے۔ مثلاً شہد، انجیر، کھجور، عناب، کھیرا ککڑی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

دال مسور، پیاز، زنجبیل، زیتون، لحم طیر وغیرہ ان کی خوبیاں اور فائدے ملاحظہ فرمائیں

انجیر

ملطف، محلل، دافع خفقان، کھانسی درد سینہ ورم طحال، بواسیر، عسرالبول، خنازیر، ام الامراض یعنی قبض۔

شہد

بلغمی رطوبات کا مخرج زہروں کا تریاق کاسرریاح فالج، لقوہ اور استرخا بیں مجربات سے ہے۔

کھجور

وٹامن سے بھرپور، مقوی باہ، دافع کمر درد، احتراق خون،

عناب

ورم جگر درد جگر، درد گردہ، دافع کھانسی، دمہ، چیچک، صفرا کی زیادتی خارش ورم چشم میں مفید ہے۔

کھیرا ککڑی

موسم گرما کے تمام امراض میں مجرب ہے، حدت خون صفرا کی زیادتی، خفقان یرقان، دماغی گرمی، مدربول، درد سر، بے خوابی بیں عام مستعمل ہے اس کے بیجوں سے پھیپھڑے کے زخم اور ورم ٹھیک ہو جاتے ہیں۔

مسور کی دال

کاسرریاح ورم حار، نزلہ زکام، خنازیر، مقوی معدہ اور مستورات کے پوشیدہ امراض میں مجرب ہے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

پیاز

طاعون، ہیضہ، یرقان، ورم طحال، سنگ گردہ بدگی وغیرہ۔

زنجبیل (ادرک)

قوت حافظہ کی زیادتی کے لیے، ہاضمہ کے فعل کے لیے، امراض جگر، فالج، پیٹ کے کیڑوں کے لیے، سدہ کے اخراج کے لیے اور ریحی دردوں میں تریاق صفت ہے

لحم طیر

(پرندوں کا گوشت) ان حضرات کے لیے آب حیات ہے جو لمبی بیماریوں سے صحت یاب ہوئے ہوں اور قوت مدافعت کمزور ہو چکی ہو۔

زیتون

زیتون اور شہد پر متقدمین نے دفتروں کے دفتر لکھے ہیں ان کے ہر ہر جملے میں ایک ایک بیماری کا علاج پوشیدہ ہے پھر زیتون اور انجیر کی تو حق تعالے نے قسم اٹھا کر حقانیت بیان فرمائی ہے۔

علامہ شبیر احمد عثمانی رحمۃ اللہ اپنی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ انجیر اور زیتون کا تعلق بنی نوع انسان کی خلقت سے ضرور تعلق رکھتا ہے دوسرے الفاظ میں یوں سمجھیں کہ انسان کے پیدا ہونے سے مرنے تک جتنے بھی امراض سے اس کا واسطہ پڑتا ہے ان میں سے ستر فیصد کے دفعیہ کے لیے زیتون اور انجیر ہی کافی اور شافی ہیں اطباء یونان کی تحقیق ہے کہ زیتون کا تیل مقوی معدہ بھوک بڑھانے والا جسمانی کمزوری اور آنکھوں کے جملہ امراض میں مجرب ہے، مستورات کے بعض امراض میں اس کا تیل مجرب ہے عرق النساء کا شافی علاج ہے تمام انبیاء کرام کا خمیر جس پاکیزہ مٹی میں سے اٹھایا گیا اسی مٹی میں اور علاقہ سے زیتون کے پودے کو بھی پیدا کیا گیا ہے جس سے اس کی خصوصیت اور عظمت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اطباء ہند نے بھی اس پر خاصی تحقیق کی ہے۔ چنانچہ مشہور وید اور طبیب جناب کوی راج ہرنام داس نے پوری انسانی زندگی گزارنے کے لیے ایک طبی ضابطہ حیات ترتیب دیا ہے جو مشہور وید کتب میں تفصیل سے پڑھا جا سکتا ہے لکھا ہے کہ سال میں صرف دو ماہ مگھر پوہ (نومبر دسمبر) زیتون کے تیل سے روزانہ مالش کی جائے تو باقی پورا سال خیر و عافیت سے گزر جاتا ہے اور کوئی بیماری سال بھر کے دنوں میں نہیں ستائے گی۔ اس کا تیل شہد کی طرح تقریباً تین چار ہزار سال تک خراب نہیں ہوتا جلنے سے دھواں نہیں دیتا آنکھوں میں لگانے سے موتیا بند سے مکمل حفاظت رہتی ہے۔ اور موتیا بند والا مریض لگاتار شروع کر دے تو کمی ہونا شروع ہو جاتی ہے ناسور کو بھرتا ہے مخرج پتھری گردہ و مثانہ ہے معدہ کا السر ہو جائے تو اس کا استعمال شروع کر دیں انشاء اللہ وہیں رک جائے گا، سرطان میں اس کے استعمال سے حوصلہ افزاء نتائج نکلے۔ دق اور دمہ کے مریض اس سے سو فیصدی صحت یاب ہوئے۔

ہومیو سائنس کے موجد اور نامور عالمی ڈاکٹر جناب ہانمن صاحب، جنسی کمزوری اور اولاد کے متلاشی اور شیدائیوں کے لیے ایک محیر العقول نسخہ زیتون کے تیل سے ہی تیار کر کے دیا کرتے تھے۔ جس کا چار دانگ عالم میں ڈنکا بجتا رہا۔ اس کا پودا بیس سال کے بعد پھل دینا شروع کرتا ہے اور دو ہزار سال تک مسلسل پھل دیتا ہے محققین نے سعودی عرب کے علاقہ میں ایسے درخت بھی دیکھے ہیں جو چار ہزار سال سے پھل دے رہے ہیں ہمارے ملک میں بلوچستان اور سندھ کی آب و ہوا اس درخت کی نشوونما کے لیے موزوں تصور کی جاتی ہے اُمید ہے کہ جناب حکیم محمد سعید صاحب بانی ہمدرد ٹرسٹ جو اس وقت جالینوس دوراں کا کردار ادا کر چکے ہیں اس طرف بھی نظر التفات فرما کر آنے والی نسلوں پر احسانِ عظیم فرمائیں گے۔ انشاء اللہ

مذکور پھلوں اور اجناس کے علاوہ بھی ذکر ہے خصوصاً مفسرین کی تحریریں پڑھیں تو قرآن مجید ایک مقدس طبی کتاب کی شکل اختیار کر لی ہے مگر یہاں ان اشیاء کا ذکر کیا گیا ہے جو ہماری روزمرہ زندگی میں مستعمل ہے۔

اب شہد کے مجرب نسخے سے بھی لطف اندوز ہوں۔

اکثر حضرات کو کھانے کے بعد درد کی شدید تکلیف ہوتی ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

(۱) پھٹکڑی کا سفوف تین رتی شہد ایک تولہ میں ملا کر چاٹیں انشاء اللہ تکلیف ہمیشہ کے لیے رفع ہوگی

(۲) خونی اسہال والے حضرات مولی کے بیج چھ ماشہ بریاں کر کے (یعنی توے وغیرہ پر بھون کر) شہد ایک تولہ میں ملا کر صبح شام کھا لیا کریں۔

(۳) سنگ رہنی (بار بار پاخانہ آتے رہنا) کوڑی کو بھسم کر لیں ایک ماشہ بھسم کوڑی کو ایک تولہ شہد میں ملا کر صبح شام کھائیں تینوں امراض آج کل عام ہیں اور یہ نسخہ جات مجربات سے ہیں۔ شہد خالص ہوگا تو فائدہ یقیناً ہوگا۔ تفصیل طلب امور کے لیے جوابی خط پتہ لکھا ہوا ارسال کریں۔

بقیہ۔ شاہ ولی اللہؒ یونیورسٹی

جب تک نئی نسل کو دنیاوی تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم و تربیت نہیں دی جاتی ان سے کسی بہتر معاشرتی تبدیلی کی بنیاد نہیں بنایا جا سکتا۔

انہوں نے گوجرانوالہ شہر کے صاحبِ ثروت حضرات سے اپیل کی ہے کہ وہ اس منصوبہ کی اہمیت کا احساس کریں اور اس میں بھرپور دلچسپی لیں کیونکہ اس میں خود ان کی آئندہ نسل بلکہ پوری قوم کا مفاد ہے۔

انہوں نے شاہ ولی اللہ یونیورسٹی کے سلسلہ میں تعاون کرنے والے احباب اور دیگر اربابِ خیر سے اپیل کی ہے کہ وہ خود موقع پر تشریف لا کر کام کو دیکھیں اور نقدی یا تعمیراتی سامان کے ذریعہ حصہ ڈال کر اس کارِ خیر میں شریک ہوں

بقیہ سبت کا دن

نہ کریں بلکہ کام کریں اور اتوار کو آرام کریں۔

۴: ۵۳۱ء میں اورلینز کی مجلس نے دیہات کے لوگوں کو اتوار کے دن کاشتکاری سے منع کر دیا۔ رسولوں کے بعد سچائی سے یہ برگشتگی رفتہ رفتہ ہوئی۔ اس نے بدعتی صورت میں پوپی سلسلہ کھڑا کر دیا اور اسی نے ہفتہ کے ساتویں دن کے سبت کے بجائے ہفتہ کے پہلے دن (اتوار) کو مقرر کیا اور وہ اس تبدیلی کا اقرار کرتی ہے۔ کاتھولک انسائیکلوپیڈیا جلد ۴ صفحہ ۱۵۳۔ کارنولس بکیٹے، کیزم آف کیتھولک ڈاکٹرین صفحہ ۱۰۔ اردو مسیحی تعلیم کی سوال و جواب کی کتاب صفحہ ۱، وغیرہ وغیرہ ص ۶۹، ۷۰)

© rasailojaraid.com